

دین اور مذہب میں کیا فرق ہے انتہائی زندگی میں دین کی اہمیت کو دلائل سے علاج سے تعارف (a)

اسلام نہ صرف ایک مذہب ہے بلکہ دین بھی ہے۔ مذہب اللہ کے انسان کے ساتھ تعلق جبکہ دین اللہ کے انسان کے ساتھ ساتھ انسان کے تعلق سے ہے۔ مذہب ہمیں انفرادی زندگی گزارنے اور اللہ کی عبادت کرنے اور اللہ کی رضا سے عمل کرنے میں دیتا ہے۔ حدیث اہل بیت میں انفرادی زندگی سے ساتھ ساتھ اجتماعی زندگی گزارنے کا درس دیتا ہے۔ یہ ہمیں دنیا میں زندگی گزارنے کا درس اور اجماعی کو عمل اور سرائی سے پرہیز کرنے کا حکم دیتا ہے۔

مذہب کا ارتقا

مذہب کا آغاز حیالت کے زمانے سے ہوئی۔ اس دور میں سب کے اپنے اپنے مذہب تھے۔ سب آتش و فتنوں میں سوچ اور آگ کی پوجا کرتے تھے جس سے سڑتی ہوئی گی اس کے ساتھ ساتھ اللہ کی عبادت میں بھی تھی۔ آخر کار اللہ نے صدارت اور سب کو سچے آئے لگانے آگ و سورج وغیرہ کی پوجا چھینی ہے۔

مذہب کا نظریہ

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو دنیا میں کھنپا ہے۔ ترقی یافتہ لہجہ اور فاضل نے دنیا کو اللہ کی عبادت اور اللہ کے احکامات پر کھڑے ہونے اور اللہ کی عبادت کرنے کا درس دیا اور اس طرح سے پوری پوری تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ اللہ نے صدارت اور سب کو سچے آئے لگانے آگ و سورج وغیرہ کی پوجا چھینی ہے۔

مذہب کا لغوی معنی (b)

مذہب کا لغوی معنی طرف اور راستے کے ہیں۔ یہ راستے پر چلنے کی ناقص کرنا ہے اور سب کے کاموں سے بچنے کی تلقین کرنا ہے اور ہمیں اللہ کی عبادت اور اللہ کی رضا سے عمل کرنے کا حکم دیتا ہے۔

اصطلاحی معنی

عزیز کا اصطلاحی معنی یہ ہے کہ اپنے اور
"خدا و ملائکہ" اس کا مطلب ہے جو دوسروں کو اللہ
کے اوکافات پر عمل کرنے کا کہیں۔ پہلے وہ معنی اس پر
عمل کرنے اور اپنے اور خدا و ملائکہ

عزیز کی تعریف

۱۔ وہ شخص عزیز کی تعریف میں کرتے ہیں کہ
"عزیز روحانی موجودات پر اعتقاد کا ہے"
اس طرح کائنات اس کی تعریف میں کرتے ہیں
"اللہ کے حکم کو ضرور سچے کر پورا کرنا"

اسلامی معنی و اصطلاح

اسلامی معنی کا آغاز حضرت آدمؑ سے ہوا
اور اس کی تکمیل آسمان پر نبیوں میں ہے جس میں اللہ کے رسولؐ
پر عمل اور ایک اللہ کی عبادت کرنے کی تلقین کرنا ہے
اور کرنے کا وہ دور ہے کی پورا کرنا ہے

تشریح

اس کے معنی ہیں کہ وہ کسی دوسرے کا مقرر فرمایا
جس کا حکم اس نے مقرر فرمایا "تو رہا اور جس
کی وہی آیت پر نازل کی اور اس کا حکم حضرت
موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا کہ اس کی رسی تو
صیوطی سے کھامے رکھو اور تفرقہ میں نہ رہو
(اکہدر: ۱۳)

حفاظت قرآن

بے شک ہم قرآن مجید کو نازل کیا
اور ہم ہی اس کی حفاظت فرمائیں
(سورۃ الحجر: ۵۹)

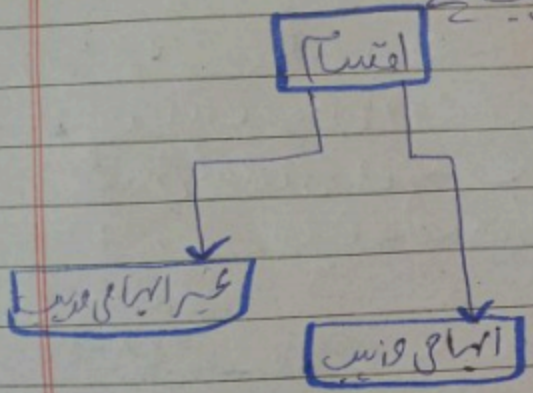
قرآن مجید آپؐ کی زندگی میں ہی نازل ہوا تھا
پھر انہی نے اس کی حفاظت فرمائی اور پھر
آج تک اس کی حفاظت فرمائی

فکل عذیب

حضرت موسیٰ پر جو تواریخ شارحین نے لکھی ہیں اس میں اسٹارڈنٹا
 میں کفار کے ہواشوں میں سے ان کے پتھر پھینکے گئے
 وہ ہیں اس کے وہ میں ڈال دیا وہ آب میں نکالے
 کا حکم دے گا۔
 عذیب میں فکل کے الفاظ و بیانات ہیں جو یہ ہیں
 کیا کرتے اور سرے کا کرتے سے دو کرتے اور تکیہ
 پر ملائی نکالیں کرتے

افسنا

عذیب کی عذوبہ ذیل دو افسنا ہے ایک الہامی عذیب
 اور دوسرا غیر الہامی عذیب ہے



الہامی عذیب

الہامی عذیب وہ عذیب ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف
 سے عطا کر دیا ہے اس میں یہی انکار کا اسلام
 اور دوسرے عذیب جو جو یہ الہامی عذیب
 میں توحید رسالت اور اسلام میں ہیں اور یہ
 جنہیں انبیا و رسول پر ہے اس کو عذیب الہامی کہتے ہیں
 غیر الہامی عذیب

غیر الہامی عذیب میں انبیا و رسول
 میں ہے یہ انسان کے انسان کے ساتھ تعلق پر
 مشتمل ہے یہ انبیا پر مشتمل نہیں ہے اس کو عذیب
 غیر الہامی عذیب بھی کہتے ہیں

add and highlight references/examples against these arguments.

ہدیب کی الیم اہمیت

* ہدیب الیم اجماعی اور سرانی میں شہر سکھاتا ہے اور ہمیں لیدرہ رستہ پر جلا کی تلقین کرتا ہے

* ہدیب ہمیں مساوات پر عمل کرنے کی تلقین کرتا ہے اور سرے کا لون سے بچنے کی تلقین کرتا ہے

* ہدیب ہمیں عمل کرنے کی تلقین کرتا ہے

عمل سے زندگی بدلی ہے حدیب جینم کی

کہ نہ فانی اپنی فطرت میں نافرمانی پر پانڈی

* ہدیب ہمیں کائنات کے وجود کا شعور اور زندگی کا اصل مقصد بتا کر اس کے بارے میں بتاتا ہے

سوال انکا جواب نکلا س رہا تھا

* ہدیب ہمیں وہ چیزیں سکھاتا ہے جو آج تک کسی نے نہیں سکھائی تھیں

طرف کے فانی (جس سے اجماع) جو اللہ تعالیٰ کو

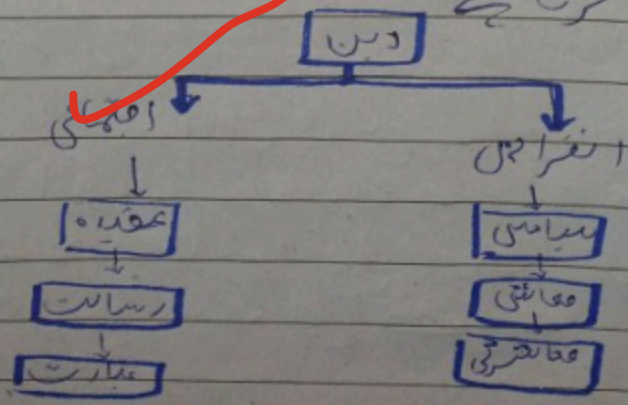
use elaborate, specific and self explanatory headings

دین

دین اللہ کے لئے سائہ تعلق کے سائہ سائہ انسان کے انسان کے سائہ تعلق کو واضح کرنا ہے کہ

دین جاریا ہے کہ اس کو سب سے اونچا مقام حاصل ہے

یہ دین ہمیں انفرادی اور اجتماعی زندگی گزارنے کے طریقے بتاتا ہے اور دین اسلام پر عمل کرنے کی تلقین کرتا ہے



دین کی تعریف

دین اسرار کے مطابق۔ دین اس کی کل ہے اور
ہر دین اس کا حصہ ہے اور یہ ہیں اللہ تعالیٰ
کی عبادت کرنے اور رسول کی سنت پر عمل کرنے کی
کرتا ہے

لغوی معنی

دین کا لغوی معنی ترویج اور مجموعوں اور نافرمانی ہے

دین کا اصطلاحی مفہوم

حوالا ان ابوالکلام دین کو جوں بیاں کرتے ہیں
کہ مشرکوں میں ایک واحد دان دین ہے جو نہیں
بدل دینے کی تلقین کرتا ہے اور اجماعی کے ساتھ اجماعی
کی تلقین کرتا ہے دین نہیں بدلتا ہو سکتا ہے اور
معاشرتی زندگی گزارنے کا دین دینا ہے اور یہی کام
کرتا ہے اعتبار کرتا ہے

حوالہ ابن کلدون کے مطابق اللہ تعالیٰ نے انسان
کو زمین پر رکھا ہے یہ عذاب عطا فرما جو اس کو
اس کی اللہ کی عبادت اور اس کی رسول کی سنت اور آخرت
پر رقبوں رکھنے کا دین دینا ہے اور یہی کاموں سے
اعتبار کرتا ہے

مکمل دین

دین ایک مکمل نظام عبادت ہے یہ زندگی گزارنے
کا مکمل درس دینا ہے اور یہ نہیں اچھے کام کرتی
تلقین اور یہی کام کرتے سے اعتبار کرتا ہے

الہوم

آج کے دن میں سے کھانے سے کھانا اور مکمل کر دیا
اور تم پر اپنی نعمتیں کھانا کر دیا اور کھانا
یہ دین اسلام کو بند ہے

حاصل کلام

دین ہمیں دنیا کیلئے حاصل کلام فراموش کرنا
ہے اور ہمیں بتاتا ہے کہ اللہ کی طرف سے دین اسلام کی پیروی
دین ہے

۱۷۔ دین اللہ کے قابل اسلام ہے
الاعمال: ۱۹

دین اسلام وہ ہے جو اللہ کا سینہ میں ہے اور انسان
کو مکمل زندگی گزارنے کا درجہ دینا ہے دنیا کا مقصد
اور اس انسان میں انسان کا مقصد دینا ہے اور اس
کلاس دینا ہے اور اللہ کی طرف سے تلقین کرتا ہے اور کلام
سے اعتبار کرتا ہے۔

ایک قصہ کا مانتا

دین ہمیں خدا کے وجود کے بارے میں اللہ اور اس کے
میں زندگی گزارنے کا مقصد فراموش کرنا ہے کہ اس دنیا
میں ایسی ہی چیزیں ہیں کہ سب سے بڑی تو اللہ کی
اور مکمل کائنات کا مالک ہے اور اللہ کی طرف سے
اور ہمیں اچھے کام کرنے کی تلقین دیتا ہے

اور جس کس نے دین و اسلام کے سوا کسی
اور دین کو جائے گا اس کو یہ گناہ قبول
ہوگا (الاعمال: ۸۳)

ہیں اسلام وہ ہے جو اللہ کی طرف سے
گزارنے کے نظام اور لفظ فراموش کرنا ہے اور ہمیں
اچھے اور برے میں تمیز سکھاتا ہے اس طرح دوسرے
دینوں کو ایسا ہی ہے اور یہ ہے جو اللہ کی طرف سے
ہے مکمل زندگی کی تلقین دیتا ہے اس
ظہر اسلام وہ ہے جو دوسرے دینوں سے
کو اپنی طرف سے دعوت دیتا ہے

احکام الہی

احکام الہی سے مراد عرفانِ الہی و فرائض و عبادت
سے عمل کرنا اور اولیٰ قی عبادت کرنا اور سب سے کاموں
سے اعتدال کرنا ہے

اے آدمی! اور اللہ سے کہو کہ میں سے تم کو اس
ایک ہفتہ کے گناہوں سے بچاؤ اور میرے گناہوں سے
اور ہوشیاری سے بچاؤ اس پر کہ وہ تم سے کہتا ہے
یہی وقت میں چاہتا ہوں (الاعراف: 85)

دینِ مذہب اور شریعت میں فرق

شریعت وقت کے ساتھ ساتھ تبدیلی ہو سکتی ہے
یہ لیکن مذہب تبدیل نہیں ہوتا اور وہی ہی رہتا
یہ آپ کے درمیان حضرت موسیٰ علیہ السلام
اور درمیان دین الہی کا تعلق ان کی شریعت
میں تبدیل ہوتی تھی ان کی عبادت کرنے کے
طریقہ اور ان کے عقائد کو اس طریقہ اور ان کے
مذہبوں سے الگ کرنے کے طریقہ میں سے الگ ہے
لیکن ان کا دین الہی یہ ہے وہ قبل اور آج

مذہب کی لکھنوی

* دین الہی ایک خدا کا حکم تسلیم کرنے کی حالت ہے
* دین الہی برائی سے اعتدال کرنے کی حالت ہے
* دین الہی خوشی کا فائدہ آتھ جو خالی ہو سکتا ہے
کہ دلائل کرتا ہے

* سزا اور جزا کا دار بھی اللہ تعالیٰ کو ٹھہرتا ہے
دین الہی برائی سے دور رکھتا اور اچھائی کا طرف
جاتا ہے اور ہمیں نیک عمل کرنے کی تلقین کرتا ہے
عمل سے زنجی بنتی ہے جس سے ہم بھی
بہ فانی اپنی و ظن میں تانہوں سے نازا ہے